زردشت کی تقریر

اساتذہٗ اچھائی پر

زردشت کے ساتھ ایک سائیں کی نیند اور اچھائی کے بارے میں اچھی گفتگو کرنے کی تعریف کی گئی: اِسی وجہ سے اُسے معتبر ٹھرایا اور معاوضہ دِیا جاتا تھا، اور کہا جاتا تھا کہ سارے جوان اُس کے قدموں میں بیٹھتے ہیں. زردشت اُس کے پاس گیا اور سارے جوانوں کی طرح اُس کے قدموں میں بیٹھ گیا. اور سائیں اِسطرح بولا:

”سب سے پہلے نیند کی عِزّت کرو اور اِسکے سامنے حیا دار بنو، اور اُن تمام لوگوں سے کنارہ کشی کرو جو بُری نیند سوتے اور رات کو جاگتے رہتے ہیں. چور بھی نیند کے سامنے حیا کرتا ہے: رات کے دوران وہ ہمیشہ چُپکے سے چوری کرتا ہے. چوکیدار، بہر حال، بے حیا ہے؛ بے حیائی سے وہ لاٹھی اُٹھائے پھرتا ہے.

”سونا کوئی آسان ہُنر نہیں: اِسی کے واسطے بندے کو سارا دِن جاگنا پڑتا ہے. دِن میں دَس مرتبہ تُم پر خود کو سَر کرنا لازم ہے: یہ تمھیں اچھا اور تھکا ہوا بناتا ہے، اور تمھاری روح کی افیم ہے. دَس بار تُم پر اپنے آپ کی اپنے آپ سے صُلح کرانا لازم ہے؛ کیونکہ سَر کرنا تلخی ہے، اور غیر صلح کردہ بُری نیند سوتے ہیں. ایک دن میں دَس سچّائیاں ڈھونڈھنا تم پر لازم ہے؛ ورنہ تم رات کو بھی سچّائی ڈھونڈھتے پھروگے اور تمھاری روح بھوکی رہے گی. دِن میں دَس مرتبہ تم پر قہقہہ لگانا اور خوش ہونا لازم ہے؛ ورنہ تمھارا معدہ، یہ مصیبت کا آدم، تمہیں رات کو بیزار کرے گا.

”کم لوگ جانتے ہیں، لیکن سونے کیلیئے بندے کے پاس ساری اچھائیاں ہونی لازمی ہیں. کیا میں جھوٹا گواہ بنوں؟ کیا میں زنا کروں؟ کیا میں اپنے ہمسائے کی بِیوی کی تمنا کروں؟ یہ سب اچھی نیند کے ساتھ بُرا پیش آئے گا.

"اور چاہیے بندے کے پاس ساری اچھائیاں بھی ہوں، مزید ایک چیز ہے جو بندے کو کرنی آنی لازمی ہے: صحیح وقت پر اپنی اچھائیوں کو سُلا دینا. کہیں یہ نہ ہو کہ یہ گوریاں تم، بد قسمتی کی اولاد، کی وجہ سے ایک دوسرے سے لڑنا شروع کر دیں.

"خُدا اور ہمسائے کے ساتھ امن: یہ ہے جِس کا اچھی نیند مطالبہ کرتی ہے. اور امن ہمسائے کے شیطان کے ساتھ بھی - ورنہ وہ تمھیں رات کو آسیب زدہ کر دے گا.

"حکُماء عدالت کی عِزت اور تابعداری کرو - ٹیڑھے حکماء کی بھی - اچھی نیند اِس کا مطالبہ کرتی ہے. کیا یہ میری غلطی ہے کہ طاقت ٹیڑھی ٹانگوں پر چلنا پسند کرتی ہے؟

"میں اُسے بہترین چرواہہ کہوں گا جو اپنی بھیڑوں کو سبز ترین چراگاہ تک پہنچائے گا: ایسا کرنا اچھی نیند کے ساتھ اچھا پیش آتا ہے.

"مجھے زیادہ اعزاز نہیں چاہیئیں، نہ ہی قیمتی جواہرات: یہ پِتّے کو سوزش کر دیتے ہیں. لیکن بندہ اچھے نام اور چھوٹے جوہر کر بغیر بُری نیند سوتا ہے.

"میرے لیے چھوٹی صحبت شیطانی صحبت سے زیادہ خوشگوار ہے: لیکن اُن کا صحیح وقت پر آنا جانا لازمی ہے. ایسا کرنا اچھی نیند کے ساتھ اچھا پیش آتا ہے.

"غریب شخصیت والے بھی مجھے بہت پسند ہیں: وہ نیند کو ترقّی دیتے ہیں. بہت برکت والے ہیں وہ، خاص کر اگر بندہ اُنہیں ہمیشہ بتائے کہ وہ صحیح ہیں.

"اچھائی داروں کا دِن اِسطرح گُزرتا ہے. جب رات آتی ہے تو میں محتاط ہو جاتا ہوں کہ کہیں میں نیند کو آواز نہ دے بیٹھُوں. کیونکہ نیند، ساری اچھائیوں کی حاکم، بُلایا جانا پسند نہیں کرتی. اِسکی بجائے میں سوچتا ہوں اُس بارے میں جو میں نے آج پُورے دِن میں کیا اور سوچا. گائے کی طرح تحمّل مزاجی سے جگالی کرتے ہوئے میں اپنے آپ سے پوچھتا ہوں، بھئی آج تمھاری دَس سَرکرِدیاں کیا تھیں؟ اور کیا تھِیں تمھاری دَس صُلح پزیریاں، اور دس سچائیاں، اور دَس قہقہے جِن سے تمھارے دل نے اپنی روحانیّت بلند کی؟ اِن معاملات کو تولتے اور چالیس خیالوں میں جھولتے ہوئے میں یکدَم بِن بُلائی نیند، ساری اچھائیوں کی حاکم، کی گرفت میں آجاتا ہوں. نیند میری آنکھوں پر

دستک دیتی ہے : وہ بھاری ہو جاتی ہیں. نیند میرے مُنہ کو چھُوتی ہے : وہ کھُلا رہ جاتا ہے . بے شک، نرم تلَوں پر وہ میرے پاس آتی ہے ، یہ محبوب ترین چور، اور میرے خیال چُرا لیتی ہے : بے خبر میں کھڑا رہتا ہوں، یہ اِس کُرسی کی طرح. لیکن میں اِسطرح زیادہ دیر نہیں کھڑا رہتا: جلد ہی میں لیٹ جاتا ہوں."

جب زردشت سائیں کو اسطرح بولتے سُن چکا تو وہ اپنے دِل میں ہنسا، کہ ایک معرفت اُسے سُوجھی تھی. اور وہ اپنے دِل سے اِسطرح بولا:

"یہ چالیس خیالوں والا سائیں ایک احمق ہے ؛ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ سونا اچھی طرح جانتا ہے . خوش ہے وہ جو اِس سائیں کے قریب بھی رہتا ہے ! ایسی نیند وبائی ہے - چوڑی دیوار میں سے بھی قابلِ وُسعت. اِس کی کُرسی میں بھی جادُو ہے ؛ اور جوان بے وجہ اِس اُستادِ اچھائی کے سامنے نہیں بیٹھے ہوئے . سائیں کی حکمت ہے : جاگنا اچھا سونے کیلیئے . اور بے شک، اگر زندگی بے تکی ہوتی اور مجھے بے مَعنیّت چُننی ہوتی تو میں بھی اِسے معقُول ترین بے معنیّت سمجھتا.

"اب مجھے صاف سمجھ آگئی ہے کہ اوّل کیا تلاش کِیا جاتا تھا جب اُساتذہُ اچھائی تلاش کِیے جاتے تھے . اچھی نیند اور اِسکی افیمی اچھائیاں تلاش کِی جاتی تھیں. اِن تمام تعریف یافتہ سائیوں کیلیئے ، جو اچھائی کے اُساتذہ تھے ، حکمت بے خواب نیند تھی: اِنہیں زندگی کا اِس سے بہتر مطلب معلوم نہیں تھا.

"آج بھی چند اِس اچھائی کے واعظ جیسے ہوں گے لیکن اِتنے کھرے نہیں؛ اِن کا وقت ختم ہو چکا ہے . اور اِسطرح وہ زیادہ دیر نہیں کھڑے رہیں گے : جلد ہی وہ لیٹ جائیں گے .

"بابرکت ہیں نیند آلُودہ: کہ وہ جلد ہی سو جائیں گے ."   اِسطرح بولا زردشت.